Date: 21/01/25 M T W T F S S

اسلامیات

اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات لکھیں۔

اسلام:

اسلام ایک توحیدی مذہب ہے جو اللہ کی طرف سے، حضرت محمدؐ کے ذریعے انسانوں تک پہنچائی گئی آخری الہامی کتاب کی تعلیمات پر قائم ہے۔
اسلام عیسائیت کے بعد دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مذہب ہے۔

اسلام کے لغوی معانی:

اصل لفظ جس سے اسلام کا لفظ ماخوذ ہوا ہے، یعنی سلم، س پر زبر اور یا پھر زیر لگا کر دو انداز میں پڑھا جاتا ہے۔

- سَلم جس کے معنی امن و سلامتی کے آتے ہیں۔
- سِلم جس کے معنی اطاعت، داخل ہو جانے اور بندگی کے آتے ہیں۔

قرآنی حوالہ:

ترجمہ:
"اور اگر جھکیں وہ صلح (امن) کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اس کی طرف اور بھروسہ کرو اللہ پر۔ بے شک وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔" (سورۃ الانفال: آیت 61)

ترجمہ:
"اے ~~اسلام~~ ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے پورے اور نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔" (سورۃ البقرۃ: آیت 208)

اسلامی نظریات و عقائد:

قرآن کے مطابق مسلمان خدا، اس کے فرشتے، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔

CamScanner

Date: / /　　M T W T F S S

اسلام کی تعریف قرآن میں :

"خدا کی فطرت جس پر انسانوں کو پیدا کیا گیا ہے"۔

1) خدا :

اسلام کی بنیاد ایک اللہ پر یقین ہے اور یہ کہ وہ ازلی ہے، زندہ ہے، نہیں مرتا، غفلت نہیں کرتا، عدل ظلم نہیں کرتا، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کا کوئی باپ یا بیٹا نہیں، وہ نہایت رحم کرنے والا ہے، وہ گناہوں کو بخشتا ہے اور توبہ قبول کرتا ہے اور لوگوں میں فرق نہیں کرتا سوائے اس کے ان کے اچھے اعمال سے وہ کائنات کا خالق ہے اور اس کی ہر چیز کو جانتا ہے۔ اسلامی عقیدہ میں وہ اپنی تمام مخلوقات سے بالکل مختلف اور انسانی تصورات سے بہت دور ہے، اس لیے اس کی کوئی تصویر یا بشری تصویر نہیں ہے لیکن اس کے باوجود مسلمان اس پر یقین رکھتے ہیں۔

قل هو الله احد ۰ الله الصمد ۰ لم یلد ولم یولد ۰ ولم یکن له کفوا احد ۰

2) فرشتے :

فرشتوں پر ایمان اسلام کی بنیادوں میں سے ہے۔ قرآن کے مطابق، فرشتے خدا کے فرماں برداری، اس کی تسبیح اور اس کے احکام کو بجا لانے کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ فرشتوں کے کاموں میں وحی نازل کرنا، خدا کا تخت اٹھانا، خدا کی تسبیح کرنا، انسان کے اچھے اور برے اعمال لکھنا، موت کے وقت اس کی روح قبض کرنا اور دیگر اعمال شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا کیا ہے جس طرح جن کو آگ سے پیدا کیا اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا۔
سورۃ البقرۃ میں حضرت جبرائیل اور میکائیل کا ذکر نام کیا گیا ہے۔

"من کان عدوا للہ وملائکته ورسله وجبریل ومیکال فان اللہ عدو للکافرین"

Date: / /　M T W T F S S

اور موت کا فرشتہ جس کا کوئی اور نام قرآن مجید میں نہیں آیا، سورۃ السجدۃ میں

"قل یتوفاکم ملک الموت الذی وکل بکم ثم الی ربکم ترجعون"

جن دوسرے فرشتوں کا قرآن میں نام کے بغیر ذکر آیا ہے ان میں سے اسرافیل، رضوان، الزبانیہ، عرش کے حامل، محافظ اور معزز مصنفین ہیں۔

3) مقدس کتابیں:

قرآن مجید حضرت جبرائیل کے ذریعے حضرت محمدؐ پر نازل ہوا۔ جو یہ 610 عیسوی شروع ہوا اور 8 جون 632 کو ان کی وفات تک ٹکڑوں میں نازل ہوا۔
قرآن مجید کو حضرت محمدؐ کے کچھ ساتھیوں نے ان کی زندگی کے دوران مرتب کیا تھا۔
لیکن اس وقت سے کسی ایک کتاب میں جمع نہیں کیا گیا تھا۔
قرآن کو 114 سورتوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور اس میں 6236 آیات ہیں۔
قرآن میں مکی اور مدنی سورتیں ہیں۔
قرآن کا لفظ پڑھنا سے ماخوذ ہوا ہے۔ قرآن پڑھنا سب سے اہم عبادتوں میں سے ایک ہے۔ قرآن سے پہلے بھی کتابیں نازل ہوئیں جن میں:

تورات: حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی۔
زبور: حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی۔
انجیل: حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی۔

ترجمہ:

"اور ہم نے تورات میں ان پر لازم کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور تمام زخموں کا قصاص ہوگا پھر جو دل کی خوشی سے قصاص کو معاف کر دے تو یہ اس کا کفارہ بن جائے گا اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا تو وہی ظالم لوگ ہیں۔"

BT

CamScanner

Date: / /

M T W T F S S

"اور انجیل والوں کو بھی اسی کے مطابق حکم کرنا چاہیئے جو اللہ نے اس میں نازل فرمایا ہے اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔"

"اور اے حبیب! ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اتاری جو پہلی کتابوں کی تصدیق فرمانے والی اور ان کی نگہبان ہے۔"

۴) رسول اور انبیاء :

اسلام میں انبیاء کی تعریف ایسے لوگوں کے طور پر کی گئی ہے جن کو خدا نے لوگوں کے لیے اس کے رسول کے طور پر منتخب کیا ہے۔ خدا انہیں اپنی نبوت کو ثابت کرنے کے لیے معجزات کرنے کی صلاحیت دیتا ہے۔ مثال کے طور پر حضرت سلیمان کا معجزہ پرندوں کی زبان میں اور جنوں کو دیکھنا اور حضرت عیسیٰ ابن مریم کا معجزہ "بغیر باپ کے پیدا ہونا"، بیماروں کی شفایابی اور مردوں کا اٹھانا اور اس کے الفاظ جب وہ ابھی شیر خوار تھے اور محمد کا معجزہ خود قرآن ہے۔

۵) قیامت :

یوم قیامت، یوم آخر یا قرآن میں مذکورہ دیگر نام، اسلامی عقیدے میں یوم جزا ہے۔ اور اسی میں دنیا کا خاتمہ ہے۔ اور خدا تمام لوگوں کو طلب کرے گا تا کہ ان کے اعمال کا محاسبہ کرے اور پھر ان کا ٹھکانہ جنت یا جہنم ہو گا۔

سورۃ تکویر میں آیا ہے :

"جب سورج لپیٹ دیا جائے گا اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جب حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں گے اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے اور جب روحیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔"

Date: / /   M T W T F S S

اجزائے ایمان:

- ایمان باللہ • ایمان بالملائکہ • ایمان بالکتب
- ایمان بالرسالت • ایمان بالقدر • ایمان بالآخرت

ارکانِ اسلام:

- کلمۂ شہادت • نماز • روزہ
- زکوٰۃ • حج

کلمہ شہادت: خالق اور رسول پر یقین کی گواہی دینا شہادت کہلاتا ہے۔

نماز: معینہ اوقات پر دن میں پانچ بار عبادت فرض ہے۔ جو انفرادی یا اجتماعی طور پر ادا کی جاسکتی ہے۔

روزہ: ماہِ رمضان میں طلوع تا غروبِ آفتاب، خورونوش سے روزہ رکھنا

زکوٰۃ: اپنی ضروریات پوری ہو جانے کے بعد مفلسوں کی امداد میں اپنے مال سے چالیسواں حصہ ادا کرنا۔

حج: اگر استطاعت اور اہلِ خانہ کی کفالت کا سامان ہو تو زندگی میں ایک بار مکہ کی جانب سفرِ عبادت کرنا۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام دینِ فطرت ہے جو تمام انسانوں اور جنوں کے لیے نازل کیا ہے۔ دینِ اسلام سب کی ہدایت اور بھلائی کے لیے آیا ہے جس کی تعلیمات پر عمل کرکے رحمتِ الٰہی کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ اسلام کے متعدد محاسن اور بے شمار فوائد ہیں۔ یہ عقل و فکر کو مخاطب کرتا ہے اور اسے مزید جلا بخشتا ہے۔ یہ صلاحیتوں کو منظم کرکے انسانیت کی خدمت پر آمادہ کرتا ہے وحی کی روشنی میں عقل باصیرت ہو جاتی ہے اور ہدف دنیوی مفادات کے حصول کی بجائے آخرت کی تیاری میں مگن ہو جاتی ہے یہ اسلام ہی ہے جو نہ صرف اپنے ماننے والوں کو بلکہ اپنے منکرین کو بھی ان کے لامحدود حقوق و مراعات دیتا ہے بلکہ وہ تو حیوانات

CamScanner

Date: / /

M T W T F S S

کے حقوق کا بھی پاسدار ہے اور چرند پرند اور موسم کا بھی محافظ ہے۔ اسلام نے زندگی مرد، عورت، غلام، آزاد، آقا، غلام سمیت تمام کے حقوق و فرائض کا تفصیل سے تذکرہ کرتا ہے۔ اسلام ہر انسان کی فلاح و بہبود اور کامیابی کی ضمانت دیتا ہے۔ ہر انسان فطری اور طبعی طور پر کامیابی چاہتا ہے اور ناکامی سے دور بھاگتا ہے۔ لیکن ایک عام انسان اس حقیقت سے ناواقف ہے کہ آخر اسے یہ کامیابی ملے گی کہاں سے۔ ہر انسان اپنی عقل و فکر کے گھوڑے دوڑا کر کامیابی تک پہنچا دیتا ہے۔ کوئی مال میں کامیابی تلاش کر رہا ہے تو کوئی دوکان مکان میں اور کوئی سلطنت اور حکومت، لیکن تاریخ انسانیت گواہ ہے کہ ان میں سے کسی بھی چیز میں کامیابی نہیں ہے۔ کامیابی صرف اور صرف اسلام کے مطابق زندگی گزارنے میں پنہاں ہے۔